326

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اخبار احمدیہ

لاہور ۹ شہادت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت بخار کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت آنکھوں اور کانوں میں درد اور بند نزلہ کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

محترم نواب عبداللہ خاں صاحب کی علالت

محترم نواب صاحب کے دل اور خون کے دباؤ کی حالت بدستور پہلے جیسی ہے۔ بخار بھی تک زیادہ ہو جاتا ہے۔ لہٰذا احباب جماعت اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خاص طور پر درخواست ہے کہ وہ محترم نواب صاحب کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔ اور اگر ممکن ہو تو اپنی اپنی جگہوں پر اجتماعی دعاؤں کا انتظام فرما کر ممنون فرمادیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(خاکسار:۔ مرزا منور احمد)

مغربی پنجاب کا سب سے پہلا توفیری میزانیہ

یونیورسٹی کی گرانٹ میں دس لاکھ روپے کا اضافہ

لاہور ۹ اپریل۔ آج مقامی صحافیوں کی کانفرنس میں مغربی پنجاب کے آئندہ سال کے بجٹ کے متعلق تقریر کرتے ہوئے صوبے کے گورنر ہز ایکسی لینسی سر فرانسس موڈی نے کہا یہ صوبہ مغربی پنجاب کا سب سے پہلا توفیری میزانیہ ہے۔ ہم ابھی تک بدستور ان مدوں پر غور کر رہے ہیں جن میں کمی کی جا سکتی ہے اور ہمیں مطمئن ہوں کہ خدانہ کرے کوئی غیر معمولی حالات ظہور پذیر ہوں۔ اب بجٹ میں خسارے کے دن نکل گئے۔

تقریر کو جاری رکھتے ہوئے ہز ایکسی لینسی نے کہا اس سال تعلیمی اخراجات ۲ کروڑ ۴۲ لاکھ کی بجائے ۲ کروڑ ۶۵ لاکھ کر دیئے گئے ہیں اس ۲۳ لاکھ کی بیشی سے گورنمنٹ کالج لاہور میں فزکس میں ریسرچ کا کام شروع ہو گا۔ ٹرانسپورٹ کو ایک سود مند کام سمجھتے ہوئے اس کے لئے ۱۴ لاکھ روپے کی رقم رکھی گئی ہے۔ اس کے علاوہ مجلس قانون ساز کے انتخابات اور سول ڈیفنس پر اخراجات کے لئے دس لاکھ روپے کی رقم رکھی گئی ہے۔ یونیورسٹی کی گرانٹ میں دس لاکھ کا اضافہ کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ یونیورسٹی کو پہلے پونے پانچ لاکھ کی گرانٹ ملتی تھی۔

آپ نے کہا رسول ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ کا کام ابھی مزید تین سال لے گا لیکن وہ پھر بھی تمام ٹیوب ویلوں کو پانی نہ دے سکے گا۔ چنانچہ دس ہزار کلو واٹ کی بہت سی اسکیموں پر غور ہے جن پر قریباً ۸۰ لاکھ روپیہ خرچ کیا جائے گا۔

ہز ایکسی لینسی کی پریس کانفرنس

آپ نے کہا صوبے میں صنعتی تعلیم کے کم ہونے کے پیشِ نظر یہ ضروری تھا کہ صوبے کے سرکاری نوکروں کو بیرونی ممالک میں تجربے اور تربیت کے لئے بھجوایا جاتا لہٰذا اس سعی جمیل میں حصہ لینے کی غرض سے صوبے نے ۵ لاکھ کی رقم علیحدہ کی ہے۔

بڑی بڑی مدوں کے لئے گذشتہ سال جو بجٹ رکھا گیا تھا۔ اس کا پچاس فیصدی بھی خرچ نہیں ہو سکا۔ یہ سب کچھ عملے اور اسباب کی کمی کی وجہ سے ہوا۔ چنانچہ اس سال ان مدوں میں ۴ کروڑ ۲۲ لاکھ کی رقم رکھی گئی ہے۔ جن میں بڑی مدیں یہ ہیں۔

آبپاشی کے منصوبے	۲ کروڑ ۲۲ لاکھ
تھیاوالی۔ راوی نہر بیدیاں	۷۸ لاکھ
رسول ٹیوب ویل	۳۹ لاکھ
مہاجرین کی بسانے اور کاشتکاروں کی بستیوں کی	۹۶ لاکھ
علاقہ تحصیل میں سڑکوں پر	۱۰۰ لاکھ
میانوالی ہائیڈل پروجیکٹ پر	۸۰ لاکھ

آخر ... کی منظوری مرکزی حکومت نے تا حال نہیں دی۔ لیکن اس کی منظوری کی بہت جلد توقع ہے۔ اصل خرچ کا انحصار اس قرضے پر ہے جو ہمیں مرکز سے ملے گا۔ جو ہمیں کام کے مطابق مرکز دے گا۔

سنہ ۵۰-۱۹۴۹ء کے میزانیے پر ایک نظر

آمد مالیہ	۱۴ کروڑ	۷ لاکھ
نئے ٹیکس وغیرہ	۲ کروڑ	۴۰ لاکھ
	۱۶ کروڑ	۴۷ لاکھ
خرچ	۱۶ کروڑ	۳۸ لاکھ
بچت		۹ لاکھ
	۱۶ کروڑ	۴۷ لاکھ

میزانیہ از ۱۵ اگست سنہ ۴۷ء تا ۳۱ مارچ سنہ ۴۸ء

مالیہ جمع غیر معمولی آمد	۹ کروڑ	۷۰ لاکھ
خسارہ	۴ کروڑ	۷۰ لاکھ
خرچ	۱۴ کروڑ	۴۰ لاکھ

میزانیہ سنہ ۴۹-۱۹۴۸ء

آمد مالیہ	۱۲ کروڑ	۷۸ لاکھ
خسارہ	۲ کروڑ	۴ لاکھ
خرچ	۱۴ کروڑ	۸۲ لاکھ

نئے ذرائع آمد

آبیانہ	۱۵۰ لاکھ	مہاجر ٹیکس	۵۰ لاکھ
زرعی ٹیکس	۴۰ لاکھ	بجلی	۱۲ لاکھ
تفریحی ٹیکس	۱۰ لاکھ		
			۲ کروڑ ۶۲ لاکھ

جن محکموں سے بچت ہوئی

پی۔ ڈبلیو۔ ڈی			۲۷ لاکھ
پولیس	۳ لاکھ	تعلقات عامہ	۸ لاکھ
خوراک سول سپلائیز	۳۵ لاکھ	میڈیکل پبلک ہیلتھ	۶ لاکھ

پاکستان سائنس ایسوسی ایشن کو پنجاب حکومت کا عطیہ

لاہور ۹ اپریل۔ آج صبح دس بجے پاکستان ایسوسی ایشن برائے ترقی سائنس کے زیرِ اہتمام کانفرنس کا افتتاح مغربی پنجاب کے گورنر فرانسس موڈی نے فرمایا۔ گورنر نے ایسوسی ایشن کو حکومت مغربی پنجاب کی طرف سے مبلغ ۲۵۰۰۰/- روپیہ کے عطیہ کا اعلان کیا۔

(سٹاف رپورٹر)

ربوہ اسٹیشن کے متعلق ایک ضروری اعلان

مورخہ ۶ اپریل سنہ ۱۹۴۹ء کو مجھے یہ اطلاع موصول ہوئی کہ بعض احباب نے لاہور سے ربوہ اسٹیشن کا ٹکٹ طلب کیا۔ مگر ٹکٹ نہ مل سکا۔ جس پر سپرنٹنڈنٹ صاحب ریلوے اسٹیشن کو بذریعہ فون اور تحریراً اطلاع دی گئی۔ انہوں نے اس کے فوری تدارک کا وعدہ فرمایا۔ اسی قسم کی ایک اطلاع بذریعہ تار نوشہرہ سے مرزا غلام حیدر صاحب ایڈووکیٹ کی طرف سے موصول ہوئی ہے اس بارہ میں ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ صاحب سے ملا ہوں۔ انہوں نے ایسی شکایات کے تدارک کے لئے فوری احکام جاری فرما دیئے ہیں۔ اگر کسی جگہ احباب کو اسی قسم کی شکایت پیدا ہو تو وہ فوراً اسٹیشن ماسٹر صاحب کے علم میں لائیں۔ اور انکی توجہ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ صاحب کی چٹھی نمبر 891/32 مورخہ ۲۵/۳/۴۹ کی طرف مبذول کی جائے۔

علاوہ ازیں احباب کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ربوہ اسٹیشن کے انتظام کے متعلق گزٹ بھی شائع ہو چکا ہے۔ اور اگر کسی جگہ مطبوعہ ٹکٹ مہیا نہ ہوں تو بلینک کارڈ ٹکٹ یعنی کورے ٹکٹ بنانے کا مطالبہ کیا جائے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ چند دوست مل کر ایسا ایک ٹکٹ بنوا لیں۔

(ناظر امور عامہ)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ

منعقدہ ۱۵-۱۶-۱۷ اپریل ۱۹۴۹ء بمقام ربوہ

اجلاس اول بروز جمعۃ المبارک ۱۵ اپریل صبح ۸ بجے سے ۱۰-۵۰ تک

وقت	پروگرام	مقرر
۸-۰۰ تا ۸-۰۵	تلاوت قرآن کریم	
۸-۰۵ " ۸-۳۵	افتتاحی تقریر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ امام جماعت احمدیہ	
۸-۳۵ " ۸-۴۰	نظم	
۸-۴۰ " ۹-۱۰	ذکر حبیب	حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب سابق مبلغ اسلام امریکہ و انگلستان
۹-۱۰ " ۹-۵۰	غیر مسلم رعایا کے متعلق اسلامی حکومت کے فرائض	جناب شیخ بشیر احمد صاحب بی۔اے۔ ایل ایل بی ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور
۹-۵۰ " ۱۰-۴۰	انقلابات کے متعلق انذارات و بشارات	جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ
۱۰-۴۰ " ۱۰-۵۰	اعلانات	

نماز جمعہ و عصر ۲½ بجے سے ۴½ تک

اجلاس دوم بعد نماز عصر ۴-۳۰ بجے سے ۶-۴۰ تک

وقت	پروگرام	مقرر
۴-۳۰ تا ۴-۳۵	تلاوت قرآن کریم	
۴-۳۵ " ۴-۴۰	نظم	
۴-۴۰ " ۵-۲۰	نبوت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اعتراضات کے جواب	جناب مولوی غلام احمد صاحب فاضل پروفیسر جامعہ احمدیہ سلسلہ عالیہ احمدیہ
۵-۲۰ " ۶-۰۰	بنکنگ اسلامی تعلیم کی روشنی میں	صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔اے آکسن پرنسپل تعلیم الاسلام کالج
۶-۰۰ " ۶-۴۰	ظہور مسیح موعود کے متعلق قرآن مجید کی پیشگوئیاں	جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس فاضل سابق مبلغ انگلستان

دوسرا دن

اجلاس اول بروز ہفتہ ۱۶ اپریل صبح ۸ بجے سے ۱۰-۲۰ تک

وقت	پروگرام	مقرر
۸-۰۰ تا ۸-۰۵	تلاوت قرآن کریم	
۸-۰۵ تا ۸-۱۰	نظم	
۸-۱۰ " ۸-۵۰	اسلامی اصول اور کمیونزم	جناب ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم بی۔اے ایل ایل بی گجرات
۸-۵۰ " ۹-۳۰	پردہ	جناب قاضی محمد نذیر صاحب فاضل پروفیسر جامعہ احمدیہ
۹-۳۰ " ۱۰-۱۰	پیشگوئی اسمہ احمد	" مولوی عبد الغفور صاحب فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ
۱۰-۱۰ " ۱۰-۲۰	اعلانات	

نماز ظہر و عصر ۲ بجے سے ۴½ تک

اجلاس دوم ۴½ بجے شروع ہوگا

تلاوت و نظم

تقریر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ امام جماعت احمدیہ

تیسرا دن

اجلاس اول بروز اتوار ۱۷ اپریل صبح ۸ بجے سے ۱۰-۲۰ تک

وقت	پروگرام	مقرر
۸-۰۰ تا ۸-۰۵	تلاوت قرآن کریم	
۸-۰۵ " ۸-۱۰	نظم	
۸-۱۰ " ۸-۵۰	اسلامی حکومت کا تصور	جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔اے کینٹب فیلو پنجاب یونیورسٹی و ہیڈ آف دی فلاسفی ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ کالج لاہور
۸-۵۰ " ۹-۳۰	غیر ممالک میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی جد وجہد	جناب حکیم فضل الرحمٰن صاحب نائب ناظر دعوۃ و تبلیغ سابق مبلغ مغربی افریقہ
۹-۳۰ " ۱۰-۱۰	حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور تجدید اسلام	" مولوی ابو العطاء صاحب فاضل پرنسپل جامعہ احمدیہ سابق مبلغ بلاد عربیہ
۱۰-۱۰ " ۱۰-۲۰	اعلانات	

نماز ظہر و عصر ۲ بجے سے ۴½ بجے تک

اجلاس دوم ساڑھے چار بجے شروع ہوگا۔

تلاوت و نظم

تقریر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ امام جماعت احمدیہ

نوٹ:۔ (۱) دوران جلسہ میں کسی کو بولنے کی اجازت نہ ہوگی۔

(۲) پروگرام میں حسب ضرورت ناظر دعوۃ و تبلیغ کی اجازت سے تبدیلی ہو سکتی ہے۔

المعلن۔ عبد المغنی خان ناظر دعوۃ و تبلیغ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ

رفتار عالم

ہفتہ بھر کی اہم خبروں پر ایک نظر

خورشید احمد

پاکستان

(۱) پاکستان مسلم لیگ نے فیصلہ کیا تھا۔ کہ پاکستان سے ملحقہ ریاستوں میں براہ راست اپنی شاخیں قائم کی جائیں۔ ریاستی مسلم لیگ نے اس فیصلہ کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے اور اپنی جداگانہ حیثیت کو قائم رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ ریاستی مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے کہا ہے۔ کہ ان حالات میں جبکہ پاکستان لیگ کا اپنا مستقبل ڈانواڈول ہو رہا ہے۔ اس کا یہ فیصلہ نامناسب اور بے وقت ہے۔ اسے چاہیئے کہ ریاستی مسلم لیگ کا جو ریاستی مسلمانوں کی واحد نمائندہ ہے پاکستان لیگ سے الحاق منظور کرے۔

(۲) افغانستان اور پاکستان کے تعلقات میں جو کشیدگی پیدا ہو گئی ہے۔ اس میں اب تک کوئی کمی واقع نہیں ہوئی۔ دار الحکومت کراچی سے افغان گورنمنٹ کے تمام نمائندے ایک ایک کر کے واپس جا چکے ہیں۔ اور خیال ہے کہ پاکستان کے نمائندہ مقیم کابل مسٹر چندریگر بھی عنقریب وہاں سے چلے آئیں گے۔

افغان گورنمنٹ کے ایک نمائندہ مسٹر مخمور نے کہا تھا کہ قبائلی علاقوں کے متعلق ۱۹۴۷ء میں حکومت پاکستان نے افغانستان سے تحریری مواعید کئے تھے جس پر وہ اب قائم نہیں رہی۔

پاکستان کی وزارت خارجہ نے اس بیان کی تردید کی ہے۔ اور کہا ہے کہ اس نے افغانستان سے ایسے کوئی تحریری وعدے نہیں کئے۔

(۳) مشہور قومی کارکن مولانا عبد المجید قریشی جو سیرت کمیٹی کے بانی تھے قتل کر دیئے گئے ہیں۔ ان کی لاش ان کے مقفل مکان سے برآمد ہوئی ہے۔ لاش کی حالت سے ڈاکٹروں نے اندازہ لگایا ہے۔ کہ انہیں دس بارہ روز قبل قتل کیا گیا ہے۔

ابھی کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

(۴) کشمیر لیگ کے صدر۔ فوجی مشیر۔ اور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے ذاتی نمائندہ سے دہلی سے راولپنڈی پہنچ گئے ہیں۔ اور پاکستان کے نمائندوں سے گفت و شنید کر رہے ہیں۔

ہندوستان

(۱) مشرقی پنجاب کی وزارت کا تختہ بھی الٹ دیا گیا ہے۔ چنانچہ کانگرس اسمبلی پارٹی نے ۳۳ کے مقابلہ میں ۴۰ ووٹوں سے وہاں کے وزیر اعظم ڈاکٹر گوپی چند بھارگو کی جگہ لالہ بھیم سین سچر کو اپنا لیڈر منتخب کر لیا ہے۔ اس کے نتیجہ میں ڈاکٹر گوپی چند اور ان کے رفقاء نے وزارت سے استعفےٰ دے دیا ہے۔ مشرقی پنجاب کے گورنر سر چندو لال ترویدی نے مسٹر سچر کو نئی وزارت بنانے کی دعوت دے دی ہے۔ گو آپ نے ابھی نئے وزیروں کے ناموں کا اعلان نہیں کیا۔ مسٹر سچر متحدہ پنجاب کی خضر وزارت میں وزیر خزانہ رہ چکے ہیں۔

(۲) دہلی میں پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں کی جو کانفرنس ہو رہی تھی وہ ختم ہو گئی۔ کانفرنس میں جو فیصلے ہوئے ہیں سرکاری طور پر ان کی تفصیلات شائع نہیں ہوئیں تاہم معلوم ہوا ہے۔ کہ پنشنوں سرکاری ملازمین کی سکورٹیوں اور پراویڈنٹ فنڈوں کے متعلق سمجھوتہ ہو گیا ہے۔

کانفرنس میں غیر رسمی طور پر امرتسر اور لاہور کے درمیان ریل کی آمد و رفت اور محاصل اشیاء کے متعلق بھی بات چیت ہوئی۔

(۳) پنڈت نہرو وزیر اعظم ہندوستان نے پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے کہا حکومت ہند کشمیر کی رائے شماری کے متعلق صرف انہی شرائط کی پابند ہے۔ جو کمیشن نے اس کے ساتھ طے کی ہیں۔ ان شرائط کے مطابق آزاد کشمیر میں مقیم آزاد فوج کو غیر مسلح کرنا ضروری ہے۔

آپ نے کہا حکومت آزاد کشمیر کے خاتمہ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ حکومت ہند نے کسی مرحلہ پر بھی اس حکومت کو تسلیم نہیں کیا۔

دنیائے عرب

(۱) جزیرہ روڈس سے سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اسرائیل اور شرق اردن کے درمیان سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ اور دونوں نے معاہدہ صلح پر دستخط کر دیئے ہیں۔ اس معاہدہ کے مطابق فریقین سرحدی علاقوں کے تبادلے اور فوجوں کی تخفیف پر رضامند ہو گئے ہیں۔

(باقی صفحہ ۶ کالم اول پر)

روزنامہ الفضل
۱۰ اپریل ۱۹۴۹ء

روزانہ پروگرام

انگریزی میں مثل مشہور ہے۔ کہ بیکار آدمی کا دماغ شیطان کا کارخانہ ہوتا ہے۔ یہ حقیقت ہے۔ کہ جو لوگ بیکار رہتے ہیں۔ اور کسی کام میں مصروف نہیں رہتے۔ اکثر ان کے دلوں میں برے خیال آتے رہتے ہیں۔ برے خیالوں سے مطلب صرف وہی خیال نہیں۔ جو انسان کو شیطانی کاموں کی ترغیب دیتے ہیں۔ بلکہ مایوسیاں۔ رنج و غم بدحواسیاں اور اسی قسم کی غیر مفید اور جسمانی اور روحانی صحت کے منافی باتیں انسان پر قابو پا لیتی ہیں۔ اور فطرت ثانی بن کر اس کی زندگی کو تلخ کر دیتی ہیں۔ خواہ مخواہ دوسرے کے خلاف بدظنیاں پیدا ہونے کا وقت بھی بیکاری کا وقت ہی ہوتا ہے۔ ہمسایوں کے خلاف ذرا ذرا سی بات پر تدابیر سوچتے رہنا دوستوں کی ذرا ذرا سی بے اعتنائی پر بدگمانیوں کی پرورش انہی لمحات میں ہوتی ہے۔ فارسی زبان میں بھی اسی قسم کا محاورہ ہے۔ کہ بیکار دزد باشد یا بیمار

بات یہ ہے۔ کہ انسان کے جسم کی بہت سی حرکات تو بڑی حد تک اس کے اختیار میں ہوتی ہیں۔ جب چاہے لیٹ سکتا ہے۔ جب چاہے چل پھر سکتا ہے۔ جب چاہے کام کر سکتا ہے۔ اور جب چاہے بے حس و حرکت پڑا رہ سکتا ہے۔ پھر ایسی جسمانی حرکات بھی ہیں۔ جو اس کے اختیار میں نہیں۔ خون کا دورہ۔ سانس کا آنا جانا وغیرہ ایسی حرکات ہیں۔ جو خود بخود ہوتی رہتی ہیں۔ اور انسان کے شعور کو ان کے ساتھ بظاہر کچھ بھی تعلق نہیں۔ البتہ اگر وہ چاہے تو تھوڑی دیر کے لئے اپنی سانس کو روک سکتا ہے۔ لیکن صرف چند لمحات کے لئے ایسا کر سکتا ہے۔ اگرچہ مشق سے اس عرصہ کو بڑھایا بھی جا سکتا ہے۔ لیکن یہ نہیں ہے۔ کہ سانس کی حرکت پر انسان کا اسی طرح اختیار ہو جس طرح اس کا اختیار اپنے ہاتھوں پر ہے۔ آدمی اپنے ہاتھوں کو جس وقت چاہے۔ لکھنے کے لئے استعمال کر سکتا۔ اور جس وقت چاہے کھانے کے لئے یا اور کسی کام کے لئے اسکو حرکت دے سکتا ہے۔ جسمانی اعضاء پر تو اس کا کسی قدر اختیار ہے۔ لیکن دماغ پر اس کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ انسان کا دماغ ہر وقت کام کرتا رہتا ہے۔ اور جس وقت وہ بظاہر کچھ بھی سوچ نہیں رہا ہوتا اس وقت بھی سوچ رہا ہوتا ہے۔ خیالوں کی آمد و رفت قطعاً اس کے اختیار میں نہیں ہے۔

اس کے باوجود کہ انسان خیالوں کی آمد و رفت پر کوئی اختیار نہیں رکھتا یہ بات اس کے اختیار میں ہے۔ کہ جس طرح کے خیالات چاہے۔ دماغ میں آنے دے اور جس طرح کے خیال چاہے۔ آنے سے روک دے۔ اگرچہ بعض وقت بعض خیالات زبردستی دماغ میں گھس آتے ہیں۔ لیکن انسان چاہے۔ تو ان کی آمد کو روک سکتا ہے۔ مگر وہ ایسا صرف اس طرح کر سکتا ہے۔ کہ اپنی توجہ کو کسی دوسری طرف مبذول کر دے۔ خیالوں کو دل میں آنے سے تو نہیں روک سکتا۔ ہاں خیالوں کو بدل سکتا ہے۔ بعض وقت ایک خیال کو دل سے نکال دینا واقعی بڑا مشکل ہوتا ہے۔ باوجود کوشش کے باوجود توجہ کو دوسری طرف مبذول کرنے کے وہ دل سے نکلتا نہیں۔ اور ضد سے چمٹا رہتا ہے۔ لیکن ایسا صرف غیر معمولی حالات میں ہوتا ہے۔ ورنہ عام طور پر یہ بات اختیار میں ہے۔ کہ دوسری طرف توجہ دے کر انسان اپنا خیال بدل سکتا ہے۔

انسانی دماغ کی اسی خصوصیت کی وجہ سے بیکاری کو مضر سمجھا گیا ہے۔ بیکار آدمی کا اختیار خیالات کی آمد و رفت پر پورا پورا نہیں رہتا۔ نامرغوب خیالات کو دل سے نکالنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ توجہ کو کسی دوسری طرف لگایا جائے۔ ایک بیکار چوبیس گھنٹے صرف خیالوں کے طلسمات میں گھرا رہتا ہے۔ چونکہ توجہ کو دوسری طرف لگانے کی طاقت بیکاری کی وجہ سے کمزور ہو جاتی ہے۔ اس لئے جو خیال دل میں اڑا رہنا چاہے۔ اڑا رہتا ہے۔ اور صبح سے لیکر شام تک اور شام سے لیکر صبح تک خیالات بیکار آدمی پر حملہ کرتے رہتے ہیں۔ اور اکثر ان کے حملے کامیاب رہتے ہیں۔ چونکہ وہ خیالات بوجہ بیکاری کوئی عملی صورت اختیار نہیں کر سکتے۔ اس لئے اچھے خیالات بھی برا اثر ہی ڈالتے ہیں۔ برے خیال تو ہوتے ہی برے ہیں۔ اور چونکہ انسان برائی کی طرف فوراً مائل ہو جاتا ہے۔ اس لئے اکثر انسان کا بیکار جسم ان کے آگے جھک جاتا ہے اور ایسی حرکات کا مرتکب ہوتا ہے۔ جو شیطانی کہلاتی ہیں۔

یہ تو ان لوگوں کا حال ہے۔ جو چوبیس گھنٹے بیکار رہتے ہیں۔ لیکن کوئی بھی انسان ایسا نہیں۔ جو نیند کے اوقات منہا کر کے اپنی بیداری کا تمام عرصہ ایک ہی کام میں مصروف رہ سکے۔ انسان کے اعضاء ایک ہی کام کرنے سے تھک جاتے ہیں۔ خود دماغ بھی ایک طرف زیادہ دیر تک توجہ دینے سے تھک جاتا ہے۔ اور تفریح ضروری ہو جاتی ہے۔ جسمانی اعضاء کی تکان ہو یا دماغ کی۔ دونوں صورتوں میں غور کرنے سے معلوم ہوگا۔ کہ تکان ایک ہی قسم کی حرکات یا ایک ہی معاملہ پر زیادہ توجہ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ اگر حرکات یا توجہ کی نوعیت بدل دی جائے۔ تو جسم اور دماغ دونوں کی تکان جاتی رہتی ہے۔ مثلاً اگر آپ آٹھ دس گھنٹے صرف لکھتے ہی چلے جائیں۔ تو آپ کا ہاتھ اور دماغ دونوں تھک جائیں گے۔ اور آپ لکھنے کا کام جاری نہیں رکھ سکیں گے۔ لیکن اگر اس کے بعد آپ گیند پھینکنا شروع کر دیں۔ یا یونہی ہاتھ کو کسی دوسرے دستی کام میں مصروف کر دیں۔ تو آپ کے ہاتھ اور دماغ دونوں کی تکان رفع ہو جائیگی۔

اب ظاہر ہے۔ کہ انسان اپنی بیداری کا وقت لگاتار صرف ایک ہی قسم کے کام میں مصروف رہ کر گذار نہیں سکتا۔ ایک ہی طرف زیادہ دیر متوجہ رہنے سے اس کا جسم اور دماغ تکان محسوس کرنے لگتا ہے۔ لیکن اگر مصروفیت کی نوعیت بدل دی جائے۔ تو گو جسم اور دماغ مصروف ہی رہیں گے۔ لیکن تکان محسوس نہیں کرینگے۔ کام کے بعد تفریح کا اصول اسی حقیقت پر مبنی ہے۔ جن باتوں کو تفریح سمجھا جاتا ہے۔ وہ بھی در اصل ایک قسم کا کام ہی ہوتا ہے۔ لیکن چونکہ اس کے دوران میں انسان کی حرکات اور توجہ جلد جلد تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ اس لئے نہ صرف انسان کے دماغ کی تکان ہی دور ہو جاتی ہے۔ بلکہ اعضاء بھی کھل جاتے ہیں۔ اور جو اثر دن بھر ایک ہی کام میں جسم اور دماغ کو لگانے سے طبیعت پر بوجھ کی طرح محسوس ہوتا ہے۔ زائل ہو جاتا ہے۔ اور آدمی دوسرے دن کے کام کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔

اس سے معلوم ہوا۔ کہ کام کرنے والے کے لئے بھی اپنا باقی بیداری کا وقت محض خیالات کی الجھنوں میں گزار دینا کسی صورت میں بھی نفع بخش نہیں ہو سکتا۔ ایسے آدمی کے لئے بھی بیکاری کی سی بیماریوں میں مبتلا ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے دانشمند انسان وہی سمجھا جائے گا۔ جو اپنی فرصت کے وقت کو بھی ایک نظام کے ماتحت صرف کرے۔ اپنی فرصت کے وقت کے لئے ایک باقاعدہ پروگرام بنائے۔ یورپ کے بہت سے لکھے پڑھے لوگ اکثر اپنی فرصت کے اوقات نہایت باقاعدگی سے صرف کرتے ہیں۔ اگرچہ ان کی تفریحات بسا اوقات مبالغہ کی حد تک جا پہنچتی ہیں۔ لیکن کچھ بھی ہو۔ وہ اس راز کو سمجھ گئے ہیں۔ کہ جب تک انسان پر نیند کا غلبہ نہ ہو جائے۔ اس وقت تک کچھ نہ کچھ کرتے رہنا چاہیئے۔ اور جسم و دماغ کو بے کار نہیں رہنے دینا چاہیئے۔ اچھے لوگ تو واقعی اس سے بہت فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اور جن اوقات کو ہم یونہی ضائع کر دیتے ہیں۔ ان میں بڑے بڑے کام کر گزرتے ہیں۔ لیکن یورپ میں بھی عوام اپنے فرصت کے لمحے صرف بیکار تفریحات میں ضائع کر دیتے ہیں۔ بلکہ اب تو زیادہ تر عیاشانہ اشغال میں صرف کرنے لگے ہیں۔ اور بجائے دماغ کو شیطان کا کارخانہ بنانے کے خود شیطانی کارخانے بنانے میں اوقات گزار رہے ہیں۔ کلبیں ہوٹل سینما وغیرہ تمام عیاشی کے اڈے بنے ہوئے ہیں۔ جو دن بھر کام میں مصروف رہنے والوں کے لئے تفریحات کی دعوت ہیں۔ لوگ اپنی تکان دور کرنے کے لئے یہاں اپنی روحوں کو فروخت کرتے ہیں۔ اور سفلی جذبات اور شہوات کو کھلی چھٹی دے دیتے ہیں۔ اکثر لوگ ان اڈوں میں اپنی زندگیاں برباد کر دیتے ہیں۔ اور تفریحات بجائے فائدہ مند ہونے کے الٹا نقصان دہ بن گئی ہیں۔ ان تفریح گاہوں میں آدمی کا حد اعتدال سے نکل جانا ممکن ہی نہیں۔ بلکہ لازمی ہے۔

اسلام نے انسان کی اس پہلو میں بھی پوری پوری رہنمائی کی ہے۔ اگر انسان اس لائحہ عمل پر جو اسلام نے پیش کیا ہے۔ پورا پورا عمل کرے۔ تو اسکی زندگی واقعی ایک بہشت بن سکتی ہے۔ نماز کی روحانی افادیت کو الگ رکھ کر بھی دیکھیں۔ تو صرف دنیاوی لحاظ سے ہی اس کے اوقات میں آپ کو ایک عظیم الشان حکمت نظر آئے گی۔ صبح آپ سو کر اٹھتے ہیں۔ حوائج سے فارغ ہو کر وضو کرتے ہیں۔ اور نماز پڑھتے ہیں۔ تو رات کا تمام کسل رفع ہو جاتا ہے۔ ناشتہ کر کے کام میں تازہ دم مصروف ہو جائیں۔ بارہ بجے تک خوب کام کر سکتے ہیں۔ پھر کھانا کھا کر ذرا لیٹ سکتے ہیں۔ دو بجے پھر وضو کر کے نماز پڑھیں۔ پھر آپ گویا تازہ دم ہو کر کام میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ عصر تک کام کریں۔ عصر کے بعد مغرب تک چاہیں۔ تو کام کر سکتے ہیں۔ مغرب کے وقت پھر وضو کر کے نماز پڑھیں۔ آپ محسوس کریں گے۔ کہ دن کی تمام کوفت اور تکان گویا رفو چکر ہو گئی ہے۔ کھانا کھا کر دوستوں یا گھر والوں سے گپ شپ لگائیں۔ پھر نماز پڑھ کر سونے کی تیاریوں میں مصروف ہو جائیں۔ کتنا آسان سستا اور باقاعدہ پروگرام ہے۔ اگر اس پروگرام پر پورا پورا عمل کیا جائے۔ تو کتنی زندگیاں بیکاری اور اس کے لوازمات کے بد اثرات سے محفوظ ہو جاتی ہیں۔ ایسی سستی اور مفید تفریح آپ کو کہاں مل سکتی ہے۔ پھر اگر آپ نماز باجماعت کا بھی التزام کریں۔ تو آپ کی زندگی کتنی دلچسپ ہو سکتی ہے؟

وقف اولاد

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک پر کہ احباب جماعت اپنی اولادوں کو اللہ تعالیٰ کی خاطر وقف کریں۔ تقریباً .. دوستوں نے اپنے لڑکے (ایک دو یا سب کے سب) وقف کئے ہوئے ہیں۔ ان کے اور ان کے بچوں کے نام دفتر ہذا کے رجسٹر وقف اولاد میں درج ہیں۔ وقف شدہ لڑکوں میں سے اس وقت جو لڑکے میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں۔ یا انگریزی مڈل کا امتحان دے چکے ہیں۔ (خود یا ان کے لواحقین) دفتر ہذا کو اپنے موجودہ پتوں سے جلد از جلد مطلع فرما دیں۔ کیونکہ اس وقت بہت ہی کم طلباء کے متعلق دفتر کے ریکارڈ سے علم ہو سکتا ہے۔ اطلاعات موصول ہونے پر جملہ طلباء کو وقف کے بارہ میں حضور کے ارشادات پہنچائے جائیں گے۔ تاکہ آئندہ زندگی کے متعلق تحریک جدید کے اصولوں کے مطابق ان کی تعلیم و تربیت ہو سکے۔ والسلام

(نائب وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ ڈاکخانہ چنیوٹ ضلع جھنگ)

حضرت امام مہدی کا نام احمد ہی مقدر تھا

حضرت نعمت اللہ شاہ ولی کی پیشگوئی کا کون مصداق ہے؟

(از مکرم مولانا ابو العطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ)

آخری زمانہ کے موعود حضرت مسیح موعود اور مہدی معہود کے بارے میں صحف قدیمہ اور قرآن کریم و احادیث نبویہ میں بھی پیشگوئیاں موجود ہیں۔ امت محمدیہ کے بزرگان اور روحانی لوگ بھی گاہے گاہے اس عظیم الشان مصلح کے متعلق اللہ تعالےٰ سے خبر پاکر اعلان کرتے رہے ہیں۔ ان بزرگوں میں سے ایک نعمت اللہ شاہ صاحب ولی اللہ ہیں۔ انہوں نے اپنے مشہور قصیدہ میں بزبان فارسی امام مہدی کے متعلق مفصل پیشگوئی ذکر فرمائی ہے۔ اس کے زمانہ کی علامات بیان کی ہیں۔ اس کے بیٹے کے اس کا جانشین و خلیفہ ہونے کا ذکر فرمایا ہے۔ یہ پیشگوئی اپنے تمام کوائف و حالات کے مطابق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر پورے طور پر منطبق ہوتی ہے۔ اور آپ نے خود اعلان فرمایا ہے۔ کہ یہ پیشگوئی مجھ پر چسپان ہوتی ہے۔ لیکن جن لوگوں کو حق سے انحراف ہے۔ وہ ابھی تک اس کھلی صداقت کا انکار کر رہے ہیں۔ بعض منکرین تو اس قصیدہ نعمت اللہ ولی میں تحریف کرتے ہیں۔ اور بعض اس قصیدہ کے مصداق کے بارے میں غلطی کرتے ہیں۔ موخر الذکر قسم کی کوشش کراچی کے گجراتی اخبار "ملت" نے کی ہے۔ اس میں شائع کیا گیا ہے۔ کہ حضرت نعمت اللہ ولی کی پیشگوئی کے مصداق قائد اعظم مرحوم تھے۔ یہ بیان حقیقت سے دور ہے۔ چنانچہ اسکی تردید میں ایک نہایت معقول شذرہ جناب اسمٰعیل موسیٰ میمن صاحب نے اخبار انجام کراچی میں شائع کرایا ہے۔ اسماعیل موسیٰ صاحب بوہرہ پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کی یہ حق گوئی قابل تعریف ہے۔ وہ "ضروری پیغام" کے زیر عنوان لکھتے ہیں:-

"گجراتی اخبار "ملت" ۳۰ مارچ بدھ کے پرچے میں ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب نے تقدیر کی لکیر کے زیر عنوان ایک آگاہی کا ذکر کرتے ہوئے اس آگاہی کو قائد اعظم کے حق میں ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ مذکورہ آگاہی سات سو سال پیشتر حضرت نعمت اللہ شاہ صاحب علیہ الرحمۃ نے منظوم کلام میں بیان فرمائی ہے۔ اور اسی آگاہی کو غازی اسماعیل شہید نے اپنی کتاب اربعین میں بیان کیا ہے۔ یہ آگاہی قائد اعظم کے حق میں نہیں ہے۔ یہ آگاہی تو امام مہدی کے حق میں ہے۔ اور یہ بات اسی آگاہی کے اس مصرع سے صاف ثابت ہے معلوم نہیں ڈاکٹر صاحب نے کیوں اس مصرع کو نظر انداز کر دیا ہے۔ وہ مصرع یہ ہے۔

مہدئ وقت و عیسیٰ دوراں
ہر دو را شہسوار مے بینم

اور امام مہدی کا دور چالیس سال بتایا گیا ہے۔

تا چہل سال اے برادرِ من
دور آں شہسوار می بینم

اور امام مہدی کا نام احمد بیان کیا گیا ہے۔

ا ح م د می خوانم
نام آں نامدار مے بینم

اس مصرع کو ڈاکٹر صاحب نے اور طرز سے بیان کیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کو غلطی لگی ہے۔ خیر اس کے علاوہ اس آگاہی کے ایک مصرع میں امام مہدی کے بعد ان کے لڑکے کا ان کی یادگار ہونے کا بیان کیا گیا ہے۔

دورِ او چوں شود تمام بکام
پسرش یادگار مے بینم

نیز امام مہدی کا پیغمبر کی شکل و سیرت میں ہونا ہے اور گنہگاروں کے مقابلہ میں امام معصوم ہونا بھی بتایا

صورت و سیرتش چو پیغمبر
علم و حلمش شعار مے بینم
عاصیاں از امام معصومم
خجل و شرمسار مے بینم

یہ بات یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ پیغمبر اور امام ہی معصوم ہوتے ہیں۔ قائد اعظم نے نہ امام مہدی ہونے کا دعویٰ کیا۔ اور نہ آپ پیغمبر کی صورت و سیرت میں تھے۔ اور نہ ہی معصوم اور نہ آپ کا دور چالیس سال رہا۔ نہ آپ کے بعد ان کا لڑکا ان کی یادگار ہے۔ پس ہمیں احتیاط کرنی چاہیئے۔ اور ایسی آگاہی جو ان کے حق میں نہیں۔ وہ ان پر بے جا چسپان کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے۔ قائد اعظم ہمارے معزز سیاسی لیڈر رہے قوم کے ہمدرد و خیر خواہ تھے۔ ہمارے دلوں میں ان کی محبت ضرور ہونی چاہیئے مگر محبت کو اگر اس حد تک بڑھا دیں۔ کہ ہر ایسی آگاہی کو آپ پر چسپان کرنے لگیں۔ تو یہ دیوانگی کہلائے گی۔ اور قائد اعظم جیسے دانا عقلمند اور علم دوست لیڈر کی لیڈرشپ میں گویا ہم نے کچھ بھی نہیں سیکھا۔ مولانا حالی نے خوب فرمایا ہے۔

کرو ولیوں کا رتبہ نبی سے بڑھائیں ؛ نبی کو جو چاہیں خدا کر دکھائیں
مگر مومنوں پہ کشادہ ہیں راہیں ؛ پرستش کریں شوق سے جسکی چاہیں

ہمیں افراط تفریط سے بچنا چاہیئے۔ اور جو رتبہ جس کا ہے۔ وہیں تک رہنے دینا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن مجید کی تعلیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللّٰھم آمین

و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

خاکسار میمن اسمٰعیل موسےٰ جنرل ایجنسی ڈانڈیا بازار کراچی نمبر ۱" (روزنامہ انجام کراچی مورخہ ۹ اپریل ۱۹۴۹ء)

ہم اپنے بھائیوں کو بشارت دیتے ہیں۔ کہ حضرت نعمت اللہ شاہ ولی کی پیشگوئی اپنی تمام جزئیات سمیت حضرت مہدی معہود مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام میں پوری ہو چکی ہے۔ اس پیشگوئی میں ظہور مہدی کے لئے جو زمانہ مقرر کیا گیا تھا حضرت مسیح موعود علیہ السلام عین اس موقعہ پہ ظاہر ہوئے ہیں اور اب حضور علیہ السلام کی وفات کے بعد پیشگوئی کے مطابق آپ کے فرزند ارجمند حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز آپ کی جانشینی فرما رہے ہیں مبارک ہیں وہ جو خدا کی باتوں پر یقین لائیں اور اس کی اطاعت کریں۔

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے احباب ربوہ اسٹیشن کا ٹکٹ خریدیں

جیسا کہ احباب کی اطلاع کے لئے قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے کہ یکم اپریل ۱۹۴۹ء سے ہمارے نئے مرکز ربوہ کے لئے گاڑیوں کی باقاعدہ آمد و رفت شروع ہو چکی ہے۔ تین گاڑیاں چک جھمرہ کی طرف سے سرگودہ جاتی ہوئیں تین منٹ کے لئے ربوہ ٹھہرتی ہیں۔ اور ایسے ہی تین گاڑیاں سرگودھا کی طرف سے چک جھمرہ جاتی ہوئی ربوہ ٹھہرا کریں گی۔

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ ربوہ کے لئے ہی ٹکٹ طلب کریں اور اگر کوئی ریلوے ملازم ربوہ کے لئے ٹکٹ دینے سے انکار کرے تو اس کی توجہ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ صاحب کی چٹھی نمبر ۳۲ جی ۰/۸۹/ مورخہ ۲۵ /۳/۴۹ کی طرف مبذول کرائی جائے۔ ربوہ اسٹیشن چنیوٹ سے چھ میل اور لالیاں سے سات میل کے فاصلہ پہ واقع ہے۔ اس کے مطابق بکنگ کلرک سے ٹکٹ بنوائے جائیں۔ اگر ربوہ کے چھپے ہوئے ٹکٹ نہ مل سکیں تو Blank card Ticket بنوانے کا مطالبہ کریں۔ دوست کسی صورت میں بھی سوائے ربوہ کے کسی اور سٹیشن کا ٹکٹ نہ خریدیں۔ ورنہ ہمارا انتظام قائم نہ رہ سکیگا۔

(ناظر امور عامہ)

احباب کی فوری توجہ کے لئے اہم اعلان

اپنے بچوں کو مدرسہ احمدیہ میں داخل کرائیں!

سلسلہ کی ضروریات کے لئے قوم کے نوجوانوں کی دینی اور مذہبی تعلیم و تربیت کے لئے انہیں مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ داخل کرنا ضروری ہے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز متعدد مرتبہ تاکید فرما چکے ہیں کہ ہر احمدی خاندان اپنا ایک بچہ ضرور مدرسہ احمدیہ میں داخل کرائے۔ یکم مئی سے پندرہ روز کے لئے داخلہ ہوگا۔ احباب اپنے مڈل پاس بچوں کو ضرور مدرسہ احمدیہ میں داخل کرائیں۔ رہائش اور خوراک کے اخراجات صرف ۲۰ ماہوار ہیں۔ ایام جلسہ میں تقاریر کے اوقات کے علاوہ دفتر کھلا رہیگا

خاکسار ابو العطاء جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر

مصیبت کے وقت جو لوگ اپنا مال دوسروں کیلئے خرچ کرتے ہیں

انہیں کیلئے اللہ تعالےٰ اپنے قرب کی راہیں کھولتا ہے

قادیان کے غریب اور اجڑے ہوئے بھائیوں کو ربوہ میں پھر سے بسانے کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی باون ہزار روپے کی الٰہی منشاء کے ماتحت جاری فرمودہ تحریک میں جماعت کے بعض مخلصین نے نہایت شاندار وعدے پیش کرتے ہوئے قابل تقلید نمونہ قائم کیا ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ لیکن اکثر احباب اور جماعتوں کی طرف سے ابھی وعدوں کا انتظار ہے۔ چونکہ سلسلے کو کام شروع کرنے کے لئے آمد کا صحیح اندازہ ہونا ضروری ہے۔ اس لئے احباب اور سیکرٹریان جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اپنے وعدے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور یا دفتر ہذا کو براہ راست جلد بھجوا دیں۔

(نائب وکیل المال تحریک جدید)

مشرقی پنجاب کے زمیندار احباب کے لئے اعلان

ایسے احمدی دوست جو مشرقی پنجاب سے آئے ہیں اور جن کا پیشہ زمینداری ہے لیکن مشرقی پنجاب میں ان کے پاس کوئی اراضی نہ تھی ان کے لئے بھی اراضی حاصل کرنے کا انتظام کیا جا سکتا ہے۔ ایسے دوست اگر اراضی حاصل کرنا چاہیں تو وہ چوہدری فتح محمد صاحب سیال سے جودھامل بلڈنگ متصل رتن باغ میں یا جلسہ کے موقعہ پہ ربوہ میں ملیں۔

ضروری اعلان

تعاونی کمیٹی کے حصہ داران سے عرض ہے کہ وہ جلسہ سالانہ کے ایام میں کسی وقت احمد نگر تشریف لاکر اپنا حساب دیکھ لیں اور آئندہ کے لئے انتظام سے اطلاع حاصل کرلیں نیز اس بارے میں اپنا مشورہ دے جائیں کہ کیا یہ بہتر نہ ہوگا کہ آئندہ یہ کاروبار نظارت امور عامہ کے سپرد کر دیا جائے۔ خاکسار ابو العطاء جالندھری

دیدار الٰہی کے متعلق کچھ

(از مکرم مولوی محمد صادق صاحب سابق مبلغ انڈونیشیا)

چند دنوں سے الفضل میں حضرت پیر منظور محمد صاحب موجد قاعدہ یسرنا القرآن کا ایک مضمون "دیدار الٰہی" کے عنوان سے شائع ہو رہا ہے۔ میں نے اسے غور سے مطالعہ کیا ہے اور کر رہا ہوں۔ میرے خیال میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریروں میں یہ مضمون بالتفصیل اور بوضاحت آ چکا ہے۔ چنانچہ بعض تحریریں میں ذیل میں درج کر دیتا ہوں

دیدار الٰہی کیا ہے؟

حضور پر نور فرماتے ہیں:۔

"اسلام سے ہمارے نفسانی جذبات کو موت آتی ہے اور پھر دعا سے ہم از سر نو زندہ ہوتے ہیں۔ اس دوسری زندگی کے لئے الہام الٰہی ہونا ضروری ہے۔ اسی مرتبہ پر پہنچنے کا نام لقاء الٰہی ہے یعنی خدا کا دیدار اور خدا کا درشن ہے۔ اس درجہ پر پہنچ کر انسان کو خدا سے وہ اتصال ہوتا ہے کہ گویا وہ اس کو آنکھ سے دیکھتا ہے۔ اور اس کو قوت دی جاتی ہے اور اس کے تمام حواس اور تمام قوتیں روشن کی جاتی ہیں اور پاک زندگی کی کشش بڑے زور سے شروع ہو جاتی ہے۔ اسی درجہ پر آ کر خدا انسان کی آنکھ ہو جاتا ہے جس کے ساتھ وہ دیکھتا ہے اور زبان ہو جاتا ہے جس کے ساتھ وہ بولتا ہے اور ہاتھ ہو جاتا ہے جس کے ساتھ وہ حملہ کرتا ہے اور کان ہو جاتا ہے جس کے ساتھ وہ سنتا ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۹۷)

پھر دوسری جگہ فرمایا۔

"کامل شریعت پر قائم ہونے والا حق اللہ اور حق العباد کو کمال کے نقطہ تک پہنچا دیتا ہے۔ خدا میں وہ محو ہو جاتا ہے اور مخلوق کا سچا خادم بن جاتا ہے۔ یہ تو عملی شریعت کا اس زندگی میں اس پر اثر ہے مگر زندگی کے بعد جو اثر ہے وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کا روحانی اتصال اس روز کھلے کھلے دیدار کے طور پر اس کو نظر آئے گا۔ اور خلق اللہ کی خدمت جو اس نے خدا کی محبت میں ہو کر کی جس کا محرک ایمان اور اعمال صالحہ کی خواہش تھی وہ بہشت کے درختوں اور نہروں کی طرح متمثل ہو کر دکھائی دے گی۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۰۳)

(۲) دیدار الٰہی کا نتیجہ

فرمایا۔ "جب انسان کی محبت خدا کے ساتھ اس درجہ تک پہنچ جائے کہ اس کا مرنا جینا اپنے لئے نہیں بلکہ خدا کے لئے ہو جائے۔ تب وہ خدا جو ہمیشہ سے پیار کرنے والوں کے ساتھ پیار کرتا آیا ہے اپنی محبت کو اس پر اتارتا ہے اور ان دونوں محبتوں کے ملنے سے انسان کے اندر ایک نور پیدا ہوتا ہے جس کو دنیا نہیں پہچانتی اور نہ سمجھ سکتی ہے ...... غرض جب وہ نور پیدا ہوتا ہے تو اس نور کی پیدائش کے دن ایک زمینی شخص آسمانی ہو جاتا ہے ...... اور تمام اعمال صالحہ نہ مشقت کی راہ سے بلکہ تلذذ اور احتظاظ کی کشش سے ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ وہ نقد بہشت ہے جو روحانی انسان کو ملتا ہے اور وہ بہشت جو آئندہ ملے گا وہ درحقیقت اسی کی اظلال و آثار ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۷۱)

پھر فرمایا "کہ اعلیٰ درجہ کی روحانی حالت انسان کی اس دنیوی زندگی میں یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ آرام پا جائے اور اطمینان اور سرور اور لذت اس کی خدا ہی میں ہو جائے۔ یہی وہ حالت ہے جس کو دوسرے لفظوں میں بہشتی زندگی کہا جاتا ہے اس حالت میں انسان اپنے کامل صدق اور صفا اور وفا کے بدلہ میں ایک نقد بہشت پا لیتا ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۶۵)

(۳) بہشت اخروی کی حقیقت

فرمایا:۔ "جاننا چاہیئے کہ جیسا کہ آنکھ شیریں چیز کا مزا نہیں بتلا سکتی اور نہ زبان کسی چیز کو دیکھ سکتی ہے ایسا ہی وہ علوم معاد (آخرت) جو پاک مکاشفات سے حاصل ہو سکتے ہیں صرف عقل کے ذریعہ سے ان کا عقدہ حل نہیں ہو سکتا۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۸۹)

اس لئے عرض ہے کہ بہشت کی حقیقت کے متعلق حضور پر نور کی تحریروں کو غور سے پڑھا جائے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"اسلامی بہشت کی یہی حقیقت ہے کہ وہ اس دنیا کے ایمان اور عمل کا ایک ظل ہے۔ وہ کوئی نئی چیز نہیں جو باہر سے آ کر انسان کو ملے گی بلکہ انسان کی بہشت انسان کے اندر سے ہی نکلتی ہے اور ہر ایک کی بہشت اسی کا ایمان اور اسی کے اعمال صالحہ ہیں جن کی اسی دنیا میں لذت شروع ہو جاتی ہے اور پوشیدہ طور پر ایمان اور اعمال کے باغ نظر آتے ہیں اور نہریں بھی دکھائی دیتی ہیں۔ لیکن عالم آخرت میں یہی باغ کھلے طور پر محسوس ہوں گے۔ خداوند تعالیٰ کی پاک تعلیم ہمیں یہی بتاتی ہے کہ سچا اور پاک اور مستحکم اور کامل ایمان جو خدا اور اس کی صفات اور اس کے ارادوں کے متعلق ہو وہ بہشت خوشنما اور بارآور درخت ہے اور اعمال صالحہ اس بہشت کی نہریں ہیں۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۸۷)

پھر فرمایا کہ "قرآن شریف کی رو سے دوزخ اور بہشت دونوں اصل میں انسان کی زندگی کے اظلال اور آثار ہیں۔ کوئی ایسی نئی جسمانی چیز نہیں ہے کہ جو دوسری جگہ سے آئے۔ یہ سچ ہے کہ دونوں جسمانی طور پر متمثل ہوں گے مگر وہ اصل روحانی حالتوں کے اظلال و آثار ہوں گے۔ ہم لوگ ایسی بہشت کے قائل نہیں کہ صرف جسمانی طور پر ایک زمین پر درخت لگائے گئے ہوں۔ اور نہ ایسی دوزخ کے ہم قائل ہیں جس میں درحقیقت گندھک کے پتھر ہیں بلکہ اسلامی عقیدہ کے موافق بہشت دوزخ انہی اعمال کے انعکاسات ہیں جو دنیا میں انسان کرتا ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۹۵)

(۴) کیا بہشت کی چیزیں کلیۃً دنیا کی چیزوں کی طرح ہوں گی

فلا تعلم نفس ما اخفی لھم کی تفسیر

فرمایا۔ "خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے فلا تعلم نفس ما اخفی لھم من قرۃ اعین یعنی کوئی نفس نیکی کرنے والا نہیں جانتا کہ وہ کیا کیا نعمتیں ہیں جو اس کے لئے مخفی ہیں۔ سو خدا تعالیٰ نے ان تمام نعمتوں کو مخفی قرار دیا جن کا دنیا کی نعمتوں میں نمونہ نہیں۔ یہ تو ظاہر ہے کہ دنیا کی نعمتیں ہم پر مخفی نہیں ہیں اور ہم دودھ اور انار اور انگور وغیرہ جانتے ہیں اور ہمیشہ یہ چیزیں کھاتے ہیں۔ سو اس سے معلوم ہوا کہ وہ چیزیں اور ہیں اور ان چیزوں سے صرف نام کا اشتراک ہے۔ پس جس نے بہشت کو دنیا کی چیزوں کا مجموعہ سمجھا اس نے قرآن شریف کا حرف بھی نہیں سمجھا۔" (اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۸۲)

پھر فرمایا "کیا ایسے خیالات (کہ بہشت کی چیزیں کلیۃً دنیا کی چیزوں کی طرح ہیں) اس تعلیم سے کچھ مناسبت رکھتے ہیں جس میں یہ آیتیں موجود ہیں کہ دنیا نے ان چیزوں کو کبھی نہیں دیکھا اور وہ چیزیں روح کو روشن کرتی ہیں اور خدا کی معرفت بڑھاتی ہیں اور روحانی غذائیں ہیں۔ گو ان غذاؤں کا نقشہ جسمانی رنگ پر ظاہر کیا گیا ہے۔ مگر ساتھ ساتھ بتایا گیا ہے کہ ان کا سرچشمہ روح اور راستی ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۸۲-۸۳)

پھر فرمایا۔ "اب یہ گمان کہ پہلے پھلوں سے مراد دنیا کی جسمانی نعمتیں ہیں بالکل غلطی ہے اور آیت کے بدیہی معنے اور اس کے منطوق کے بالکل برخلاف ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۸۳)

پھر فرمایا "غرض اس جگہ جسمانی غذاؤں کا کچھ ذکر نہیں۔" (اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۸۴)

(۵) ہمارا اخروی جسم کیسا ہوگا؟

فرمایا "کہ موت کے بعد یہ فانی جسم روح سے الگ ہو جاتا ہے مگر عالم برزخ میں مستعار طور پر ہر ایک روح کو کسی قدر اپنے اعمال کا مزہ چکھنے کے لئے جسم ملتا ہے۔ وہ جسم اس جسم کی قسم میں سے نہیں ہوتا بلکہ ایک نور سے یا ایک تاریکی سے جیسا کہ اعمال کی صورت ہو جسم تیار ہوتا ہے۔ گویا کہ اس عالم میں انسان کی عملی حالتیں جسم کا کام دیتی ہیں۔ ایسا ہی خدا کے کلام میں بار بار ذکر آیا ہے اور بعض جسم نورانی اور بعض جسم ظلمانی قرار دیئے ہیں جو اعمال کی روشنی یا اعمال کی ظلمت سے تیار ہوتے ہیں۔ اگرچہ یہ راز ایک نہایت دقیق راز ہے مگر غیر معقول نہیں۔ انسان کامل اسی زندگی میں ایک نورانی وجود اس کیفیت جسم کے علاوہ پا سکتا ہے اور عالم مکاشفات میں اس کی بہت مثالیں ہیں۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۴۸ و صفحہ ۱۵۰)

حضور نے ایک دوسری کتاب میں بھی تحریر فرمایا ہے۔

"ہمارا بھی تو یہی مذہب ہے کہ مقدس لوگوں کو موت کے بعد ایک نورانی جسم ملتا ہے۔ اور وہی نور جو وہ ساتھ رکھتے ہیں جسم کی طرح ان کے لئے ہو جاتا ہے۔ سو وہ اس کے ساتھ آسمان پر اٹھائے جاتے ہیں۔"

(ازالہ اوہام جلد دوم صفحہ ۱۸۳ طبع سوم)

میرا خیال ہے کہ مکرم پیر صاحب کے مضمون کے بڑے بڑے پہلو یہی تھے جن کے متعلق میں نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی گویا صرف ایک ہی کتاب سے حوالجات درج کر دیئے ہیں جو واضح اور مفصل ہیں۔

چندہ شرط اوّل کے متعلق وضاحت

صدر انجمن احمدیہ کے قاعدہ نمبر ۹۳ کے مطابق "ہر ایک موصی کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ مقبرہ اور اس کے باغ وغیرہ کے قیام اور راستہ کی درستی اور دیگر متفرق اخراجات کے لئے اپنی حیثیت کے مطابق وصیت تحریر کرنے کے ساتھ کچھ چندہ داخل کرے جو زر وصیت کے علاوہ شمار ہوگا۔ یہ چندہ چندہ شرط اوّل کہلاتا ہے۔"

فارم وصیت کے پیرہ چہارم میں یہ درج ہے کہ "چندہ شرط اول کے طور پر میں اس وقت مبلغ ...... اور چار روپے رجسٹری اعلان وصیت ادا کرتا ہوں۔" (کرتی)

بعض دوست چندہ شرط اوّل کو وصیت کے چندہ کی ادائیگی یا حصہ وصیت ادا کرنے کی قسط اوّل سمجھ لیتے ہیں جس کی وجہ سے بعد میں دفتری مشکلات پیدا ہو جاتی ہیں۔ چندہ شرط اول کے طور پر وہ فارم کی خانہ پری کرتے وقت ایک رقم لکھ دیتے ہیں۔ مگر ان کے ذہن میں یہ ہوتا ہے کہ وہ چندہ وصیت یا حصہ وصیت کی قسط اول کے طور پر یہ رقم ادا کرنے کا وعدہ کر رہے ہیں۔ اس غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ:۔

چندہ شرط اوّل سے مراد چندہ وصیت کی قسط اول نہیں ہے۔ بلکہ یہ چندہ بہشتی مقبرہ اور اس کے باغ وغیرہ کے قیام اور راستہ کی درستی اور دیگر اخراجات کے لئے ہے۔

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

بقیہ صفحہ ۳

(۲) شام میں جو انقلاب برپا ہوا تھا۔ اس کے نتیجہ میں شامی کمانڈر انچیف حسنی زعیم کی حکومت قائم ہو چکی ہے۔ اور توقع ہے کہ عرب حکومتیں بہت جلد اسے آئینی لحاظ سے تسلیم کر لیں گی۔

شام کے سابق صدر اور وزیر اعظم کے حکومت سے علیحدہ ہو جانے کا باضابطہ اعلان کر دیا گیا ہے۔

یورپ

(۱) ۴ اپریل کو شمالی اوقیانوس کے بیس سالہ معاہدہ پر ... میں شامل ہونے والے ممالک کے نمائندوں نے باضابطہ طور پر دستخط کر دیئے۔ دستخط کرنے سے قبل بارہ ممالک کے وزراء خارجہ کی اہم کانفرنس ہوئی۔

(۲) چھ اپریل کو کشمیر کی رائے شماری کے ناظم امیرالبحر چیسٹر نمٹز نے پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں سے ملاقات کی۔ پاکستان کی طرف سے چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے گفتگو میں حصہ لیا۔ امیرالبحر نمٹز نے ملاقات کے دوران میں کہا مجھے مسئلہ کشمیر کے متعلق حالات بہت امید افزا نظر آتے ہیں۔ امید ہے کہ میں بآسانی اس مسئلہ کو حل کر لوں گا۔

(۳) ۵ اپریل کو امریکہ میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا اجلاس شروع ہو گیا۔ جنرل اسمبلی کے صدر ڈاکٹر ایوٹ نے اپنی افتتاحی تقریر میں تمام ارکان سے اپیل کی۔ کہ وہ اقوام متحدہ کے اعلیٰ مقاصد پر غیر متزلزل یقین رکھیں۔ اور اس سلسلے میں پر ثبات تعاون کا ثبوت دیں چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے اطالوی مقبوضات پر بحث کرتے ہوئے اٹلی سے پانچ سوالات کئے۔ تاکہ یہ ظاہر ہو سکے۔ اٹلی ایک ضعیف رسال اور فراخ دل نوآبادیاتی طاقت رہی ہے یا نہیں۔ آپ نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ اطالوی مقبوضات کی مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کو بھی بحث میں حصہ لینے کی اجازت دی جائے۔

چین

چینی کمیونسٹوں نے کئی ماہ کی جنگ کے بعد آخر لڑائی بند کر دینے کا حکم دیدیا ہے۔ اور مرکزی حکومت سے صلح کی گفت و شنید شروع کر دی ہے۔ لیکن گفت و شنید کی کامیابی کا امکان بہت کم ہے کیونکہ کمیونسٹوں نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ مرکزی حکومت غیر مشروط طور پر ہتھیار ڈالدے۔ سردست مرکزی حکومت اس شرط کو تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔

برما

حکومت برما نے سرکاری طور پر اعلان کیا ہے۔ کہ کیرن باغیوں نے ہتھیار ڈالدیئے ہیں چنانچہ باغیوں کے لیڈر نے تمام محاذوں پر جنگ بند کر دینے کا حکم دیدیا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ حکومت اپنے وعدے کے مطابق باغیوں کو علیحدہ ریاست قائم کرنے کی اجازت دیدیگی

ہمارا جلسہ سالانہ ۱۵-۱۶-۱۷ اپریل

انتظامات کے لئے رضاکاروں کی ضرورت

احباب جانتے ہیں۔ کہ امسال ہمارا جلسہ سالانہ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ چونکہ ربوہ میں مقامی آبادی بہت ہی تھوڑی ہے۔ اس لئے جلسے کے انتظامات کے لئے ان ہزاروں رضاکاروں کی بجائے جو قادیان میں میسر تھے۔ رضاکاروں کی تعداد بیسیوں سے آگے نہ بڑھ سکے گی۔ اس لئے باہر سے آنے والے بھائیوں میں سے بھی کافی تعداد میں رضاکار حاصل کرنے اشد ضرورت ہے۔ یہ رضاکارانہ کام وہ نوجوان نسبتاً زیادہ بہتر کر سکتے ہیں۔ جو نظام کی پابندیوں میں رہ کر کام کرنے کی تربیت حاصل کر چکے ہوں۔ مثلاً ایسے نوجوان جو فرقان کے تربیت یافتہ ہوں۔ اس لئے آپ کی خدمت میں درخواست ہے کہ آپ اپنے علاقہ کے فرقان کے تربیت یافتہ نوجوانوں کو تحریک کریں۔ کہ وہ زیادہ سے زیادہ جلسہ میں شامل ہوں۔

نیز یہ کہ وہ ۱۳ تاریخ کو ربوہ پہنچنے کی کوشش کریں۔ تیسرے یہ کہ وہاں پہنچتے ہی دفتر خدام الاحمدیہ میں رپورٹ کریں۔ تا ان کی ڈیوٹی لگائی جا سکے۔

چوتھے یہ کہ چونکہ وہاں رہائش کے لئے مکانوں کی کمی ہے۔ اس لئے اپنے خیمہ بنانے کا سامان ساتھ لیکر آئیں۔ ایک خیمہ میں چھ سے دس تک نوجوان ٹھہر سکتے ہیں۔ خیمہ کا سامان مندرجہ ذیل ہے ہر ایک کے پاس پانچ چھ فٹ کی بانس کی سوٹی ہو۔ دو دو تھمیاں۔ چالیس فٹ سوتلی۔ آٹھ کیلے اس کے علاوہ چاقو۔ سوئی۔ دھاگہ۔ ایک رکابی یا پیالہ اور گلاس ساتھ ہو۔ تو یہ زیادہ اچھا ہے۔

اگر ایسے رضاکار ہمیں سینکڑوں کی تعداد میں نہ مل سکے۔ تو ہمارے لئے جلسہ کے موقعہ پر بہترین انتظامات کی روایات کا قائم رکھنا مشکل ہو جائے گا۔ پس امید ہے کہ آپ اس کام کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اس کی طرف پوری توجہ دیں گے۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ پاکستان ۱۰ میکلوڈ روڈ لاہور)

درخواست دعا میری بچی عزیزہ امۃ اللہ بیگم کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے آفاقہ ہے مگر ابھی پوری صحت نہیں ہوئی۔ ڈاکٹری تجویز کے مطابق اس کے لئے دو تین ماہ درکار ہیں۔ احباب سے کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار ابو العطاء جالندھری)

تحریک جدید کی پانچہزاری فوج

نمبر اول

تحریک جدید کے جن مجاہدین نے اپنا وعدہ ۳۱ مارچ تک پورا کر دیا ہے۔ ان کے نام حضرت اقدس کے حضور دعا کے لئے پیش کر کے شائع کئے جاتے ہیں۔ تا ان کو دعا کے لئے نام پیش ہونے کی اطلاع ہو جائے اور ان احباب کے لئے بھی دعا کی درخواست پیش کی گئی تھی۔ جو باوجود کوشش کے اپنا وعدہ ۳۱ مارچ تک پورا نہ کر سکے۔ انہیں چاہیئے کہ وہ اپنی کوشش کو ڈھیلا نہ کریں۔ بلکہ اپنی کوشش کو جاری رکھیں حتیٰ کہ ۳۱ مئی تک ان کا وعدہ پورا ہو جائے۔ تا وہ بھی سابقون الاولون کی صف دوم میں شامل ہو جائیں۔

اس فہرست میں قادیان دارالامان کے درویشوں کے نام بھی ہیں جنہوں نے باوجود کوئی آمد نہ ہونے کے بھی تحریک جدید کا چندہ ۳۱ مارچ تک ادا کرنے کی جدوجہد کی ہے۔ درویشوں کے متعلق امیر جماعت کی اطلاع ہے۔ کہ ہم تحریک جدید کے چندے کے لئے جلد ادا ہونے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ درویشوں کا ایک حصہ خدا کے فضل و کرم سے "تحریک ستمبر" میں بھی شامل ہے ان کی ماہوار رقم قسط وار تحریک جدید کی وصول ہوتی رہتی ہے۔ قادیان کے محاسب شیخ عبدالحمید صاحب عاجز حساب و کتاب صحیح رکھنے کی پوری کوشش فرماتے ہیں اور باقاعدگی سے درویشوں کی آمد تحریک جدید کی اطلاع دیتے رہتے ہیں۔ محاسب صاحب قادیان کا خاص طور پر شکریہ ہے

بعض جماعتوں کے احباب "تحریک ستمبر" میں شامل ہیں۔ اور قسط وار دے رہے ہیں۔ سال رواں میں شہر سیالکوٹ کی جماعت کے تحریک ستمبر میں شامل ہونے والے احباب نے کوشش کی ہے کہ ان کا چندہ ۳۱ مارچ تک سو فی صدی پورا ہو جائے یہ دوست دسمبر۔ جنوری۔ فروری کی قسطیں ادا کر چکے تھے۔ مارچ میں انہوں نے معلوم کیا کہ سابقون الاولون کا بہلا حق لینے کا موقعہ ۳۱ مارچ ہے۔ چاہیئے کہ پیشگی دے کر بقیہ وعدے پورے کر دیئے جائیں۔ چنانچہ چوہدری محمد تقی صاحب بار ایٹ لاء چوہدری نذیر احمد صاحب وکیل۔ حکیم نبی بخش صاحب شیخ محمد یعقوب صاحب ٹھیکیدار۔ سید امجد علی شاہ صاحب۔ چوہدری نثار احمد صاحب۔ خواجہ عبدالرحمن صاحب۔ میاں غلام محمد صاحب۔ منشی محمد اسمٰعیل صاحب۔ میاں محمد الدین صاحب پال میاں ناصر احمد صاحب پال۔ چوہدری اللہ دتہ صاحب سیکرٹری مال۔ اہلیہ صاحبہ غلام حسن صاحب مرحوم محترمہ رمضان بی بی صاحبہ۔ قریشی عبدالرحمن صاحب شیخ مہرالدین صاحب بوٹ فروش ان کی بابت سیکرٹری مال صاحب نے خاص طور پر لکھا کہ ایک عزیب دوکاندار ہیں۔ ایام فساد میں بہت سا نقصان اُٹھا چکے ہیں۔ مگر اخلاص میں بڑھے ہوئے ہیں۔ حضور کی خاص دعا کے مستحق ہیں۔ پندرھویں سال میں ۱۵۲/-/- کی رقم ادا کی ہے۔ یہ وہ احباب ہیں۔ جو تحریک ستمبر میں شامل تھے۔ مگر ۳۱ مارچ تک وعدے پورے کر چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ نے بھی ۳۵۲/-/- کی رقم ارسال کی ہے۔ جو ان کے وعدہ کے مطابق ۵۴ % ادائیگی ہے۔ فہرست حسب ذیل ہے۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

نام	رقم
سیدہ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی	۲۵۰/-
صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب	۲۰۲/۸
سیدہ آمنہ طیبہ بیگم صاحبہ	۱۰۱/۴
صاحبزادہ مجیب احمد صاحب	۱۱/۴
" مرزا وسیم احمد صاحب درویش قادیان	۵۰/-
صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ	۶۵/-
سیدہ ام داؤد احمد صاحبہ	۸۰/۸
" منجانب حضرت میر صاحب رض	۸۰/-
مولوی عبدالرحمن صاحب فاضل درویش قادیان	۱۰۱/-
عبداللہ خان صاحب کارکن محاسب " "	۹/-
سراج الدین صاحب موذن " "	۶/۲
مولوی فضل الٰہی صاحب کارخاص " "	۳۱/-
عبدالرحیم صاحب پنشنر محاسب " "	۵/۲
مولوی عبدالقادر صاحب دہلوی " "	۱۳۰/-
حافظ صدرالدین صاحب "	۸/۱۲
حاجی محمد الدین صاحب تہال "	۴۹/-
" منجانب والدین "	۶/۴
" اہلیہ "	۹/۱۲
چوہدری شکر الدین صاحب "	۱۷/-
عبدالرحیم صاحب کرنڈی "	۵/۴
اللہ رکھا صاحب "	۶/۲
عبدالمطلب صاحب بنگالی "	۱۲/-
چوہدری محمد طفیل صاحب "	۵۴/-
مستری محمد الدین صاحب "	۱۵/-
بھائی شیر محمد صاحب "	۱۱/-
خدا بخش صاحب "	۷/۳
مولا بخش صاحب "	۱۴/۷
حضرت بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی "	۵/۱۳
" منجانب اہلیہ "	۵/۱۳
" جہتہ عبدالقادر "	۲۷/۱۱
" اہلیہ "	۷/۱۱
" جہتہ عبدالرزاق "	۵/۱۳
" " اہلیہ "	۵/۱۳
" جہتہ عبدالسلام "	۵/۱۳
" عبدالمالک صاحب "	۶/۱

(باقی)

آسٹریلیا میں کیڑوں کے خلاف مہم

لندن ۹ اپریل دنیا بھر میں ہر سال کیڑے کثیر تعداد میں غلہ برباد کر دیتے ہیں۔ مویشیوں اور بھیڑوں کو ناکارہ کر دیتے ہیں۔ اور انتہائی قیمتی لکڑی کھا جاتے ہیں۔ ان کے خلاف سائنس نے بہت سی نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ ایک کامیابی آسٹریلیا کے زراعتی سائنسدانوں نے حاصل کی ہے جس سے کثیر مقدار میں غلہ بچ جائیگا۔ گیہوں پیدا کرنے والے دوسرے ممالک نے بھی اسکا مطالعہ کیا ہے۔ جنگ کے دوران میں آسٹریلیا کے گیہوں کی برآمد رک گئی تو حکومت نے سائنسدانوں سے اس کا علاج معلوم کرنے کی درخواست کی۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس حقیقت سے ہو سکتا ہے کہ آسٹریلیا میں ایک کروڑ ۶۰ لاکھ بشل گیہوں پیدا ہوتا ہے توقع ہے کہ اس سال اسکی مقدار ایک کروڑ ۹۰ لاکھ بشل یا زیادہ ہو گی۔

مختلف دھاتوں سے تجربہ کے بعد ایک راکھ تیار کی گئی ہے جو گھنوں کو مار دیتی ہے۔ یہ راکھ گیہوں کے ذخیرہ پر پھیلا دی جاتی ہے۔ اور اسکی حفاظت کرتی ہے۔

اس راکھ کی وجہ سے جب جنگ ختم ہوئی تو جنگ کے دوران میں جو گیہوں جمع ہوتا رہا تھا وہ برآمد کے لئے بالکل تیار تھا۔ اور امن ہوتے ہی مختلف ضرورت مند ملکوں کو روانہ کر دیا گیا۔ کئی اور طریقوں کو ترقی دی جا رہی ہے۔ اور سائنسدانوں کو یقین ہے کہ اگر گھنوں کو بالکل ختم نہیں کیا ... (سٹار)

غائب ہو جانیوالی موٹر

لندن ۹ اپریل کرنل جان ڈلغن نے ایک موٹر کا نمونہ تیار کیا ہے۔ جس کی چھت ۵۵ سیکنڈ کے اندر نظروں سے بالکل غائب ہو جاتی ہے۔ توقع ہے کہ یہ طریقہ کئی قسم کی موٹروں میں استعمال کیا جانے لگے گا۔ (سٹار)

یہ سائیکل کس کا ہے

چوہدری حسن محمد صاحب کارکن دفتر احمدیہ سنڈیکیٹ رتن باغ کو رتن باغ کے احاطہ سے ایک پرانی سائیکل ملا ہے۔ جن صاحب کا یہ سائیکل ہو وہ نشانی بتا کر حسن محمد صاحب سے لے سکتے ہیں۔

اطلاع برائے کمیٹی حصہ داران اسلام پور اسٹیٹ

اسلام پور اسٹیٹ کے حصہ داران کو بذریعہ اعلان ہذا اطلاع کی جاتی ہے کہ حصہ داران کی ایک میٹنگ ایام جلسہ میں ربوہ میں ہو گی۔ ہر حصہ دار خود آنے کی کوشش کرے یا اپنی طرف سے اپنا نمائندہ بھیجدے۔ بعض اہم ضروری فیصلے پیش نظر ہیں۔ — فتح محمد سیال جودھامل بلڈنگ لاہور

جلسہ سالانہ ربوہ پر آنیوالے احباب

کی اطلاع کے لئے بذریعہ الفضل اعلان کیا جاتا ہے کہ عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان حال سید مٹھا بازار لاہور کی

”محافظ اطھرا“ گولیاں

اور ہر قسم کے مرکبات جلسہ سالانہ ربوہ سے چار یوم تک مل سکتے ہیں:۔

حکیم: عبدالقدیر کاغانی ولد عبدالرحمٰن کاغانی سید مٹھا بازار۔ لاہور

ربوہ میں دواخانہ نور الدین رضی اللہ عنہ

گذشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ میں دواخانہ نور الدین رضی اللہ عنہ کھلے گا۔ جناب حکیم عبدالوہاب عمر خلف حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ مریضوں کو دیکھیں گے۔ خواتین کے لئے علاج کا خاص اہتمام ہو گا۔ (مینیجر)

مغربی پنجاب کا صوبہ ختم کر دینے کی مخالفت

... ۹ اپریل۔ پاکستان مسلم لیگ کونسل کے رکن اور حالیہ تشکیل شدہ لیگ کے پروگریسو گروپ کے ایک نمایاں لیڈر مسٹر احمد سعید کرمانی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ابھی ... ذمہ دار حلقوں کی طرف سے اس قسم کے مشورے دیئے گئے ہیں کہ مغربی پاکستان کے صوبوں کو ختم کر دیا جائے۔ اور اس کو مرکز کے تحت ایک وحدت بنا دیا جائے۔ ایسا قدم خطرناک امکانات سے پُر ہو گا۔ اس سے صوبائی عصبیت ختم ہونے کے بجائے اور بڑھ جائے گی۔ اور جو ایسا حل مقصد کے لئے چاہتے ہیں۔ وہ مقصد پورا نہ ہو سکے گا۔

سلسلہ جاری رکھتے ہوئے انہوں نے کہا۔ ”یہ دلیل کہ صوبوں کا انضمام اخراجات میں کمی کا باعث ہو گا مناسب نہیں ہے۔ اس سے اتنی کم مقدار میں بچت ہو سکے گی۔ کہ اس سے پیدا شدہ خطرات کو ترجیح دینا ٹھیک نہیں ہے“

اختتام میں انہوں نے پاکستان کے باشعور عناصر سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ نعروں سے متاثر نہ ہوں بلکہ صورت حال کی حقیقت کو مد نظر رکھیں۔ (سٹار)

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر رعایت

قرآن مجید مترجم از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ اور حمائل شریف مترجم از حضرت حافظ روشن علی صاحب رضی اللہ عنہ و حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کے ہدیوں میں صرف جلسہ سالانہ کے دنوں میں زبردست رعایت کی گئی ہے۔ تاکہ احباب زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔ قرآن مجید مترجم مجلد کا ہدیہ بارہ روپے کی بجائے دس روپے حمائل شریف مترجم مجلد کا ہدیہ سات روپے کی بجائے چھ روپے ہو گا۔

مینیجر مکتبہ احمدیہ رشید سٹریٹ سعدی پارک لاہور

مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان

کے

حصہ داروں کی توجہ کے لئے

محکمہ بحالیات کے تازہ اعلانات سے اس امر کا قوی امکان پیدا ہو گیا ہے۔ کہ اگر کوشش کی جائے تو مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان کے نقصانات کی بناء پر عارضی الاٹمنٹ حاصل کی جا سکتی ہے۔

لہٰذا جملہ حصہ داران سابقہ اگر خواہشمند ہوں تو فوری طور پر اپنے Share certificate پتہ ذیل پر مجھے بھجوائیں۔ نیز اپنی طرف سے ایک چٹھی بدیں مضمون کہ ہم اپنے نقصان کی بناء پر الاٹمنٹ حاصل کرنے کے لئے محمود الحسن قریشی سابق مینیجر و ڈائریکٹر مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان کو اختیارات دیتے ہیں۔ ارسال فرمائیں۔

۲۰ اپریل سے قبل یہ ہر دو دستاویزات مجھے مل جانی چاہئیں اگر Share certificate گم ہو چکا ہو۔ تو بھی چٹھی تفویض اختیارات ضرور بھجوا دیں:۔

المشـــتہر

محمود الحسن قریشی سابق مینیجر و ڈائریکٹر مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ آف قادیان معرفت جنرل ملز سٹور کچہری بازار سرگودھا

اجلاس جناب شیخ عبداللطیف صاحب

افسر مال بہادر ضلع گجرات با اختیارات کلکٹر

مسماۃ فاطمہ بی بی نابالغہ دختر خوشی محمد قوم آرائیں سکنہ کنجاہ بولایت مسماۃ حسین بی بی والدہ خود

بنام

چوہڑ سنگھ ولد لابھ سنگھ قوم جٹ وڑائچ سکنہ کنجاہ تحصیل گجرات

دعویٰ فک الرہن ... کنال رقبہ کنجاہ

مقدمہ مندرجہ بالا میں فریق ثانی چونکہ مشرقی پنجاب چلا گیا ہوا ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ اگر اسے کوئی عذر ہو۔ تو حسب ضابطہ مورخہ ۲۲/۴/۴۹ کو حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کرے بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جاوے گی۔

۱۷/۳/۴۹

دستخط حاکم

مہر عدالت

بے نظیر کارنامے

سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عظیم الشان کارنامے جن کی دنیا کی تاریخ میں کوئی نظیر نہیں۔

انگریزی میں

کارڈ آنے پر مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد

(دکن)

نمائندگان مشاورت کیلئے اطلاع

۱۔ امسال مجلس شوریٰ کا اجلاس بروز جمعہ بتاریخ ۱۵/۴/۴۹ بمقام ربوہ بوقت ۹ بجے شب شروع ہو گا اور بارہ بجے تک رہے گا۔

۲۔ ٹکٹ داخلہ نمائندگان بتاریخ ۱۴/۴/۴۹ بمقام ربوہ دفتر ہذا پرائیویٹ سیکرٹری سے حاصل کئے جا سکیں گے۔

۳۔ نمائندگان کو ٹکٹ نمائندگی حاصل کرتے وقت حسب قاعدہ ایک ایک روپیہ ادا کرنا ہو گا۔

۴۔ اجلاس میں صرف بجٹ پیش ہو گا۔ — سیکرٹری مشاورت

حیدرآباد کا میونسپل بجٹ — ترقی کی اسکیموں کا خاکہ

حیدرآباد سندھ ۸ اپریل۔ حیدرآباد میونسپلٹی کے چیف افسر مسٹر عبدالمجید قاضی نے حیدرآباد میونسپلٹی کے میزانیہ کی حالت کا جائزہ لیتے ہوئے ایک انٹرویو میں کہا کہ ۴۹-۱۹۴۸ء کا سال ۹ لاکھ روپے کے خسارہ سے شروع ہوا تھا۔ لیکن صورت حال کو سختی سے قابو میں لے لیا گیا۔ اور میونسپلٹی کی آمدنی جن وجوہ سے کم ہو جاتی تھی۔ انہیں اس سال بالکل بند کر دیا گیا۔

اخراجات کم کرنے کے لئے بھی قدم اٹھائے گئے اور آخر کار خسارہ صرف ایک لاکھ ۱۸ ہزار روپیہ رہ گیا۔ ۵۰-۱۹۴۹ء کے بجٹ میں دق کا ایک سینی ٹوریم قائم کرنے کے لئے ایک لاکھ ۳۷ ہزار روپیہ الگ رکھنے کے علاوہ ۲ لاکھ روپیہ سڑکوں کو بہتر بنانے کے لئے ۱½ لاکھ روپیہ پناہ گزینوں کو بسانے کے لئے بازار اور دوکانیں بنانے کے واسطے ۴۵ ہزار روپیہ لاریاں خریدنے کے لئے اور ۱½ لاکھ روپیہ ابتدائی تعلیم کے لئے رکھا گیا ہے۔

مجموعی طور پر اس سال کا بجٹ ایک متوازن بجٹ ہے۔ صرف ۲ لاکھ کا خسارہ ہے جو پہلے ہی سے باقی ہے۔ شہر کی آبادی میں شہری احساس پیدا کرنے کے لئے خاص انتظام کیا گیا ہے۔ میونسپل باغات اور کھیل کے میدانوں کی حالت بھی بہتر بنانے کے لئے رقم رکھی گئی ہے۔ بجٹ میں ۵½ لاکھ روپیہ کی خطیر رقم سینی ٹوریم اور صحت کے مقاصد کے لئے الگ رکھی گئی ہے۔ پانی صاف کرنے کی اسکیم کو بھی آگے بڑھایا گیا ہے۔ چونکہ زمین دوز نالیاں بنانے پر ۵۰ لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔ اسلئے ابھی اس اسکیم کو اٹھا رکھا گیا ہے۔ اس کام کو میونسپلٹی صوبائی امداد کے بغیر ہاتھ میں نہیں لے سکتی۔

[illegible] گاڑیوں کے تمام [illegible] شہر سے باہر پہنچا دیئے جائیں۔ جہاں میونسپلٹی کے منتظم معیاری قسم کے باڑے بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اسکے لئے بجٹ میں جگہ رکھی گئی ہے۔ (اسٹار)

بلوچستان مشاورتی کونسل کے ارکان

کراچی ۸ اپریل۔ آج یہاں کے باوثوق حلقوں نے بیان کیا کہ بلوچستان کی مجوزہ مشاورتی کونسل کے ممبروں کے ناموں کا جلد ہی اعلان کر دیا جائیگا۔ ممکن ہے چند ہی دنوں میں اعلان ہو جائے۔

بلوچستان میں گورنر جنرل کے ایجنٹ صاحبزادہ خورشید احمد خاں اس موضوع پر مرکز سے گفت و شنید کرنے پیر کے روز دارالحکومت آئے تھے۔ آج وہ بذریعہ ریل کوئٹہ روانہ ہو گئے۔ روانگی سے قبل انہوں نے وزیراعظم مسٹر لیاقت علی خاں سے ملاقات کی اور اطلاع مظہر ہے کہ انہوں نے مجوزہ کونسل کے لئے ۱۵ ناموں کی ایک فہرست پیش کی۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ فہرست بلوچستان مسلم لیگ کے صدر قاضی محمد عیسیٰ [illegible] مشورہ کے بعد تیار کی گئی ہے۔

عام طور پر ایک معتبر وسیلہ [illegible] بیان کے [illegible] مشاورتی کونسل میں ایک قابل قدر اور ریگولر ممبر اکثریت میں ہوگی۔ جن کی تعداد تقریباً دو تہائی ہوگی۔ باقی اشخاص شاہی جرگہ کے نمائندوں کی ہوں گی۔

اسٹار کو معلوم ہوا ہے کہ ۱۴ اپریل سے صاحبزادہ خورشید دو ہفتہ کی رخصت پر جا رہے ہیں۔ (اسٹار)

روس میں مسلمانوں کی حالت زار

قاہرہ ۹ اپریل۔ الازہر یونیورسٹی میں ترکستانی مشن کے رئیس مسٹر نور محمد خاں نے اخبار "الاہرام" کے ایک مقالہ میں روسی مسلمانوں کی حالت کا تذکرہ کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ "کریمیا میں کوئی مسلمان باقی نہیں ہے۔ کیونکہ روسی حکومت نے ان کو نکال کر روسیوں کو ان کی جگہ آباد کر دیا ہے"۔

مسٹر خان کا بیان ہے۔ کہ گزشتہ جنگ میں روسیوں کے ساتھ مسلمانوں کے لڑنے کا سبب یہ تھا کہ انہیں میدان جنگ میں گھسیٹ کر لایا گیا تھا۔ اور انہیں اسلحہ دے دیا گیا تھا۔ ان سے بجبر یہ وعدہ لیا گیا تھا کہ وہ آخری گولی تک دشمن سے جنگ کریں گے اور قیدی نہیں بنیں گے۔ یعنی آخری گولی سے وہ خود اپنا خاتمہ کر لیں گے۔

یہی وجہ ہے کہ ۵ لاکھ روسی مسلمان جنگی قیدیوں نے واپس جانے سے انکار کر دیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انہیں روس میں کتنے مصائب برداشت کرنے پڑتے ہیں اور انہیں کس طرح اسبات پر مجبور کر دیا گیا کہ وہ جلاوطنی میں مرنے کو واپس گھر جانے پر ترجیح دیں۔ بعد میں مسٹر نور محمد نے

اس سوال کی وضاحت کی۔ کہ ابھی تک اسلامی شیوخ اور علماء سوویٹ یونین کے زیر سایہ رہتے ہیں۔ آپ نے کہا اس کا جواب۔ آسان ہے۔ ان لوگوں کو کوئی کام نہیں ہے۔ اور وہ بغیر کسی کام کے اس خطاب کے حامل رہے ہیں۔ بخارا تاشقند۔ اندیجان اور دوسرے ادارے محض آرٹ کے عجائب بن کر رہ گئے ہیں۔ وہاں کوئی تعلیم حاصل کرنے نہیں جاتا۔ سوائے ان لوگوں کے جن کے پاس خطابات ہیں۔ اور جن کو اسکے علاوہ اور کوئی کام نہیں ہے سب سائنسدان اور علماء سائبیریا میں جلاوطنی کی زندگی گذار رہے ہیں یا مر چکے ہیں۔ (اسٹار)

سب سے بڑا تباہ کن جہاز

لندن ۹ اپریل۔ تھائی لینڈ میں حال ہی میں ایک جہاز تیار کیا گیا ہے وہ ۴۰۰۰ فٹ لمبا اور ۲ ہزار ٹن وزنی ہے۔ (اسٹار)

امریکہ یورپ کو فوری طور پر اسلحہ مہیا کریگا

واشنگٹن ۸ اپریل۔ صدر ٹرومین ایک نئی سکیم پر غور کر رہے ہیں جس کے مطابق مغربی یورپ کی فوری اسلحہ بندی کی جائے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کے اعلیٰ مشیروں نے ان کو مشورہ دیا ہے کہ یورپ دفاعی ہتھیاروں کے لئے زیادہ مدت تک انتظار نہیں کر سکتا۔ لہذا صدر کو اپنی پہلی اسکیم پر عمل کرنا چاہئیے اور کانگرس سے فوری امداد دینے کی اجازت لے لینی چاہئیے۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ اس رائے کو قبول کرنے پر رضامند نظر آ رہے ہیں۔ کیونکہ بالخصوص اس سے اسلحہ کی امداد اور میثاق کی مخالفت دونوں کو ختم کر دینے کی ایک نئی راہ نظر آتی ہے۔ جیسا کہ بظاہر نظر آتا ہے میثاق کی توثیق کو اولیت دی گئی تو موسم گرما کے وسط تک فوجی امداد پر بحث ہوگی۔

اس سلسلہ میں تین خاص امور صدر ٹرومین کے سامنے ہیں جن کی وجہ سے وہ اس اسکیم کی حمایت کرتے ہیں (۱) کانگرس یہ مطالبہ کر رہی ہے کہ قبل اس کے کہ میثاق کی توثیق کی جائے اس کو یہ معلوم ہونا چاہئیے کہ اسلحہ کے پروگرام پر کتنا خرچ آئیگا۔ (۲) وائٹ ہاؤس کے مشیروں کا خیال ہے کہ یہ زیادہ ضروری ہے کہ یورپ کو اسلحہ مہیا کیا جائے بہ نسبت اس کے کہ میثاق کی توثیق ہو۔ کیونکہ اگر یورپ اعظم میں جنگ شروع ہو گئی تو چاہے معاہدہ ہو یا نہ ہو امریکہ کو شریک ہونا پڑ جائے گا (۳) اب جبکہ جولائی سے شروع ہونے والے سال کے بجٹ پر کانگرس نے غور کر لیا ہے۔ تو روپیہ حاصل کرنا زیادہ آسان ہوگا۔ بشرطیکہ درخواست وقت پر کی جائے۔ (اسٹار)

یہودیوں کی طرف سے بیت اللحم کا محاصرہ کرنے کی کوشش

قاہرہ ۸ اپریل۔ یہ بیان کرتے ہوئے کہ یہودیوں نے گذشتہ چند ہفتوں میں عبران کے جنوب میں چوکیاں قائم کرنے۔ بیت اللحم کو گھیرے میں لینے اور پناہ گزین عربوں کو بھگانے کی کئی کوششیں کیں مصر کی سرکاری پارٹی کے ترجمان اخبار "الاساس" [illegible] فلسطینی لجنۃ العربیہ کے مجاہدین کے دلیرانہ کارناموں کو سراہا ہے کیونکہ انہوں نے صیہونیوں کے مقاصد اور ارادوں کو بالکل ناکام بنا دیا۔

اخبار مذکور لکھتا ہے کہ "یہودی حملوں کا اصل مقصد یہ ہے کہ نجب کے جنوب میں عقبہ کی بندرگاہ تک پہنچ کر وہ اب بحیرہ مردار کے مغربی ساحل پر قابض ہونے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ جبریکو کے نزدیک پوٹاش کا نواح پر قابض ہو کر بیت المقدس کو جانے والی جنوبی سڑک کو خطرہ میں ڈال دیں۔ وہ اپنے محاذ کو بھی وسیع تر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ وہ کفر اتسیون اور اجبلیا وغیرہ یہودی آبادیوں کی طرف بڑھ سکیں جن پر مجاہدین نے مئی ۱۹۴۸ء میں قبضہ کر لیا تھا۔ وہ عبران شہر کو بھی خالی کرا کر ۱۹۲۹ء کے فسادات میں ہلاک شدہ یہودیوں کا انتقام لینے کا بھی ارادہ رکھتے ہیں۔ یہودیوں کا ایک اور مقصد ان ہزاروں عربوں کو ان علاقوں سے نکالنا ہے جو وہاں عارضی پناہ گاہوں میں سکونت پذیر ہیں۔" (اسٹار)

تصحیح: الفضل ۸ اپریل صفحہ ۲ عنوان ولادت کے تحت سہو کتابت کی وجہ سے "محمد عبدالقدیر" کی بجائے "محمد عبد [illegible]" لکھا گیا ہے احباب تصحیح فرما لیں۔

(مغربی پنجاب کا میزانیہ بقیہ صفحہ اول)

قرضے

یکم اپریل ۱۹۴۸ء کو متحدہ پنجاب کے ذمے ۴۱ کروڑ ۴۴ لاکھ قرضہ تھا۔ ۴۹-۱۹۴۸ء میں مغربی پنجاب نے مرکز سے ترقی کی اسکیموں کے لئے ۵ کروڑ کا قرضہ لیا۔ اس میں سے زیادہ اناج اور مہاجرین پر خرچ ہوا۔

آمد کے مقابلے میں اخراجات کی طرف ۲ کروڑ ۵۵ لاکھ کی کمی کو پورا کرنے کے ذرائع کا ذکر کرتے ہوئے ہز ایکسی لینسی نے کہا قرضے لے کر ہی اسے پورا کیا جا سکتا ہے۔ لیکن جب تک صوبہ ایک متوازن میزانیہ پیش نہ کرے مرکز سے بھی مدد ملنا دشوار ہے۔ کیونکہ فضول خرچ کو تو کوئی بھی قرضہ نہیں دیتا۔ لہذا ہم نے اس کمی کو پورا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ذرائع سوچے ہیں۔

آبیانے کی شرح بڑھا دی گئی ہے کیونکہ ہمیں پانی کی قیمت بھی زیادہ دینی پڑتی ہے۔ اس کے علاوہ وہ بڑھتی ہوئی قیمتوں کے مقابلے میں بہت کم ہے پانی کی شرح گذشتہ سال ۴ فیصدی تھی۔ اسے بڑھا کر ۷.۵ فیصدی کر دیا گیا ہے۔ اس سے ہمیں ۱۱۰ لاکھ روپے کی آمد ہوگی۔

مہاجر ٹیکس کو مزید دو فصلوں کے لئے عاید کر دیا گیا ہے۔ گو امید ہے کہ پھر اسے عاید کرنے کی ضرورت محسوس نہ ہوگی۔ اس سے پچاس لاکھ کی آمد ہوگی۔

زراعتی ٹیکس کے درجے بڑھا دیئے گئے ہیں کیونکہ زمینداروں کی آمد اس کے ملنے سے دس گنا سے بھی زیادہ ہے اس سے سال آئندہ میں ۱۴ لاکھ روپے کی آمد متوقع ہے۔

بجلی کے نرخ بڑھا دیئے گئے ہیں اور اس اضافہ کا اطلاق یکم اپریل سے شروع ہو چکا ہے۔ اس سے ۴۴ لاکھ کی آمد متوقع ہے۔ لیکن چونکہ اس میں ۳۰ لاکھ روپے کا ذکر پہلے نہ آیا تھا جو مشرقی پنجاب کو ادا کیا جانا تھا۔ لہذا اس سے آمد ۱۴ لاکھ ہی ہوگی۔

آپ نے کہا اس کے علاوہ تفریحی ٹیکس میں بھی اضافہ کیا گیا ہے جس سے کم از کم دس لاکھ کی آمد متوقع ہے گویا بحیثیت مجموعی ہمیں نئے ذرائع سے دو کروڑ ۴۶ لاکھ کی آمد ہوگی گویا ۹ لاکھ کی بچت رہے گی۔

آپ نے آخر میں بعض سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا پنچائتوں کا محکمہ نہیں توڑا جائے گا۔ البتہ عملے میں کمی کر کے انہیں ڈپٹی کمشنروں کے ماتحت کر دیا جائے گا۔ جننے اور کاتنے کے مراکز میں تخفیف نہ ہوگی۔ گورنمنٹ ہاؤس کے عملے میں کمی کی جا چکی ہے۔ اے۔ ڈی۔ سی اور ہاؤس کیپر کی آسامی اڑا دی گئی ہے (نامہ نگار خصوصی)